السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وہ کتنا سفر ہے جس پر روزہ چھوڑنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وہ سفر جس سے روزہ چھوڑنا اور نماز قصر کرنا جائز ہوتا ہے وہ تقریباً اسی کلومیٹر ہے۔ علماء میں سے بعض نے اس مسافت کو محدود نہیں کیا بلکہ ان کے نزدیک ہر مسافت جس کو لوگوں کے عرف میں سفر کہا جاتا ہو وہ سفر ہے اور اس میں نماز قصر کرنا جائز ہوگا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب تین فرسخ (22 کلومیٹر) سفر کرتے تو قصر نماز ادا کرتے تھے۔

حرام سفر میں نماز قصر کرنا اور روزہ افطار کرنا جائز نہیں کیونکہ نافرمانی کے سفر کے لیے رخصت لائق نہیں ہے۔ بعض اہل علم عمومی دلائل کی وجہ سے نافرمانی اور اطاعت کے سفر میں کوئی فرق نہیں کرتے ہیں۔ والعلم عند اللہ (فضیلة الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[عورتوں کے لیے صرف](#)

صفحہ نمبر 287

محدث فتویٰ